محمود حسن صاحب مدرس اول - جامعہ حسینیہ، راندیر (سورت)

مؤلف نے منطق کے خشک اور دشوار فن کو مبتدی طلبہ کے لیے آسان فہم بنانے کے لیے اردو زبان میں تالیفات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جس میں جدید طرز پر اس فن کی ترتیب و تفہیم کی گئی ہے۔ اس سلسلہ کے پہلے حصہ پر پہلے ہم اپنی رائے ظاہر کر چکے ہیں۔ اس وقت ہمارے سامنے اس کا دوسرا حصہ ہے، جو انہیں خصوصیات کا حامل ہے جو اس کے پہلے حصہ میں تھیں۔ طرز بیان عام فہم اور سلجھا ہوا ہے۔ اگر ہمارے مدارس یونانی منطق پر جما رہنا ضروری سمجھتے ہیں تو کم از کم یہی کریں کہ قال اقول، صغریٰ، کبریٰ، مرقات، تہذیب، شرح تہذیب وغیرہ کے مسلسل چکر سے بچوں کو نجات دلا کر انہیں اپنی مادری زبان میں منطق کی تعلیم دیں اور اس طرح ان کے دماغی قویٰ اور ان کے عزیز اوقات کو اتنی فراخ حوصلگی کے ساتھ برباد کرنے سے ایک حد تک بچا لیں۔ اگر وہ اس اصلاح پر آمادہ ہوں تو یہ کتاب اور اس کے دوسرے حصے اس سلسلہ میں ان کی بہت کچھ امداد کر سکتے ہیں۔

کلام عربی حصہ اول و دوم | تالیف قاضی زین العابدین سجاد صاحب میرٹھی۔ ضخامت علی الترتیب ۱۰۴ و ۱۱۲ صفحات قیمت ہر ایک حصہ کی ۱۰؍ - ملنے کا پتہ :- مکتبہ علیہ میرٹھ۔

یہ دونوں کتابیں عربی کے مبتدی طلبہ کے لیے لکھی گئی ہیں۔ پہلے حصہ میں نحوی ترتیب کے لحاظ سے طلبہ کو قواعد اور معمولی ترجمہ کی مشق کرائی گئی ہے مثالیں زیادہ تر قرآن سے دی گئی ہیں۔ دوسرے میں ترجمہ، انشا، خطوط کتابت کے طریقے اور دیگر ضروری ادبی مسائل کی عملی تعلیم دی گئی ہے۔ عربی رسائل و جرائد کے اقتباسات بھی دیے گئے ہیں تاکہ طلبہ جدید عربی سے بھی مانوس ہوتے جائیں۔ پہلے حصہ کے آخر میں ڈیڑھ ہزار کثیر الاستعمال عربی الفاظ اور دوسرے کے آخر میں ساڑھے تیرہ سو جدید عربی الفاظ کی ڈکشنری بھی شامل کر دی گئی ہے۔ عربی کے مبتدیوں کے لیے یہ کتابیں بہت مفید ہیں۔